



سوال

بوہروں کا یہ بھی دعویٰ کرنا کہ جو لوگ اس کے اعمال پر اعتراض کرتے ہیں اسے حق حاصل ہے کہ ان کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کر دے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ جو لوگ اس کے اعمال پر اعتراض کرتے ہیں اسے حق حاصل ہے کہ ان کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کر دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر بوہر فرقہ کے بڑے پیشوا کی کیفیت یہی ہے جو مذکورہ بالا سوالات میں بیان کی گئی تو اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے شرکیہ اعمال پر اعتراض کرنے والوں کا بائیکاٹ کرے بلکہ اس کا فرض ہے کہ ان کی نصیحت قبول کرے اور اپنی الوہیت کے دعویٰ سے اور ان اوصاف سے متصف ہونے کے دعوے سے توبہ کرے جو اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے۔ مثلاً روح اور دل کا مالک ہونا اور اپنی عبادت کی دعوت دینا اور انہیں پسپا کرنے اور اپنے خاندان کے افراد کے لئے غلو کی حد تک عاجزی اور انحصاری اختیار کرنے کا حکم دینا بلکہ جو لوگ اس کے طرح طرح کے کفر پر اعتراض کرتے ہیں ان کا بھی فرض ہے کہ اگر وہ ان کی نصیحت قبول نہ کرے اور کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر عمل نہ کرے تو اس سے اس کی گمراہی سے اور اس کی ضلالت سے بیزاری کا اظہار کریں اور اس کے قبیحین سے اور اس جیسے دوسرے طاغوتوں اور طاغوت سے بھی برأت ظاہر کریں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا ۝ ۱۰۳ ... آل عمران

”اللہ کی رسی کو تم سب مل کر مضبوطی سے پکڑ لو۔“

اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ ۲۱ ... الاحزاب

”تمہارے لئے اللہ کے رسول کی ذات میں عمدہ ترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔“

مزید فرمایا:

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۝ ۳۶ ... النحل



”اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔“

اور فرمایا:

وَالَّذِينَ ابْتَغُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَنْبُذُوا بِأَتَائِهِمْ إِلَى اللَّهِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُوا اللَّهُ وَهُوَ الْغَالِبُ ۝ ۱۸ ... الزمر

”جو لوگ طاغوت کی عبادت سے بچتے اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں انہی کے لئے خوشخبری ہے۔ جو بات سنتے ہیں پھر صحیحی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔“

اور فرمایا:

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَّاءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَلْفَبًا لَكُمْ وَإِنَّا بِبَيْتِنَا وَمِنكُمْ الْعِدَاةُ وَالْبُغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ ۴ ... الممتحنة

”ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں۔ تمہارے لئے یقیناً ایک بہترین نمونہ ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ”بے شک ہم تم سے بھی بری ہیں اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو“ ان سے بھی۔ ہم نے تمہارا (اور تمہارے دین) کا انکار کر دیا ہے اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا ہے حتیٰ کہ تم ایک اللہ پر ایمان لے آؤ۔“

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ حَتَّىٰ تَلْعَنَ الْفِتْيَةَ النَّجِيَّةَ ۝ ۱ ... الممتحنة

”تمہارے لئے ان میں یقیناً اچھا نمونہ ہے (ہر) اس شخص کے لئے (یہ عمل ایک نمونہ ہے) جو اللہ (سے ملاقات) کی اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہے اور جو کوئی پھر جائے تو اللہ بے پروا قابل تعریف ہے۔“

حضرت امام عسکریؑ والہدایہ علم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ